محترم مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد دیوبندی عالم اور شوہر اہل حدیث عالم (غیر مقلد) ہیں۔ گزشتہ دنوں ان دو حضرات کے مابین ٹیکسٹ میسجز پر مناظرانہ گفتگو ہوئی، جس کے بعد میرے والد کا کہنا ہے کہ میرے شوہر دائرہ اسلام سے نکل گئے ہیں، میرا نکاح ٹوٹ چکا ہے۔ اور اب مجھے اس وقت تک (والد کے گھر) رہنا چاہیئے جب تک دار العلوم کراچی کے مفتیان کرام یہ وضاحت نہ دے دیں کہ نکاح نہیں ٹوٹا۔

(والد اور شوہر کے مابین ہونے والی مناظرانہ گفتگو اگلے صفحات کے ساتھ منسلک ہے۔)

دار الافتاء

المستفتی: حمیرا نسیم، بستی مائی روشن، تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر

(لڑکی کے سسر کا پہلا میسج)

اپنے آپ کو "اھل حدیث" کہلوانے والے (غیر مقلد) صحابہ کرام کی گستاخی کرتے ھیں... آئمہ اربعہ کی تقلید کرنے والونکو مشرک کہتے ھیں... روافض کو اچھا سمجھتے ھیں... وغیرو غیرہ..... (حوالہ جات موجود) (صحابہ دشمنوں سے میل جول تو آپ رکھتے ھی ھیں) (کیا خدا نخواستہ آپ کا نظریہ بھی یہی ھے؟ (نعوذ باللہ من ذالک) ضرور وضاحت کریں تا کہ مستقبل می باھمی تعلقات کا شریعت کی روشنی میں از سر نو جائزہ لیا جاسکے. رحمانی

صحابہ بدعتی اور آئمہ اندھے تھے (نعوذ باللہ) (رفع الیدین: ص.40 از پروفیسر عبداللہ بہاولپوری)

(سسر کا دوسرا میسج)

آپ نے کوئی جواب نھیں دیا. اگر خدا نخواستہ صحابہ کرام اور آئمہ اربعہ کے متعلق وھی خیالات آپکے ھیں جو عام غیر مقلدین کے ھیں تو میں آپ سے دونوں جہانوں میں لا تعلقی اور بیزاری کا اظہار کرتا ھوں.

(داماد کا جواب)

ھم غیر مقلدین (اھل حدیث) کیطرف منسوب یہ تمام باتیں نہ صرف غلط، بے بنیاد اور من گھڑت ھیں بلکہ صریح الزام تراشی اور بدگمانی پر مبنی ھیں۔

باقی رہا مولوی عبدالحق بنارسی اور اسکی کتاب تو میں نے اسکا اور اسکی کتاب کا نام بھلی مرتبہ سنا ھے۔اور مولانا عبداللہ رح کی کتاب میں سے عبارت کو کاٹ کر یہ جملہ گھڑا گیا

اصل عبارت یہ ہے۔کیا صحابہ بدعتی اور ائمہ اندھے تھے؟ (نعوذ باللہ) آپکے پاس اصل کتاب ھے تو دکھائیں۔

ایک تفصیلی میسج صحابہ کے متعلق اور شیعہ کو ھم کیا سمجھتے ھیں تھا وہ ڈلیٹ ھو گیا ھے

دارالافتاء

ائمہ اربعہ کے متعلق ہمارا موقف یہ ہے کہ وہ حق کے متلاشی، حق کے علم بردار اور دین کے سچے پروانے تھے، انکی اجتہادی کاوشیں گرانقدر اور انکی حق کی خاطر قربانیاں عظیم ہیں لیکن اسکے ساتھ ہم انہیں خطاونسیان سے مبرا، انبیاء کیطرح معصوم عن الخطا اور واجب الاتباع نہیں سمجھتے کہ انکی ہر بات قرآن وسنت کی کسوٹی پر پرکھے بغیر مان لیں۔ اجتہادی مسائل میں اگر وہ صائب تک پہنچے توان کیے لے دگنا اجر ہے اگر ان سے خطا ہوئی توان کیلیے اکہرا اجر ہے۔ اور ان چاروں میں سے کسی ایک کی مطلق (غیر مشروط) اتباع (تقلید میں اتباع سے بھی شدت ہے معنوی طور پر) نہیں کرتے کیونکہ ایسا کرنے کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے نہ قرآن میں دیا ہے اور نہ ہی اس کے نبی نے اپنے کسی فرمان میں دیا ہے۔

(سسر کا میسج)

اسی سے نفس کی تقلید کا دروازہ کھلتا ہے. غیر مقلد نماز کے ارکان، شرائط اور نماز کی ترتیب قرآن وحدیث می کھیں دکھاسکتے ھی؟

(داماد کا میسج)

یعنی اپ یہ کہنا چاہ رہے ھیں کہ اللہ کے نبی نے ھماری ھدایت کیلیے جو امرین (کتاب اللہ، وسنتی) چھوڑیں اور ساتھ یہ بھی فرمایا "لن تضلوا ما تمسکتم بھما" کے ساتھ تمسک تو نفس کی اتباع کا دروازہ کھولتا ھے اور جو چیز اپ ص نے نھیں بتائ (تقلید) جسے اپ لوگوں نے اپنی مرضی (خواھش) سے گھڑلیا ھے وہ رسول االلہ ص کی اتباع کا دروازہ کھولتا ھے اس میں چاھے امام کا قول نص صریح "قران وسنت" سے واضح ٹکرا بھی رھا ھو؟؟؟ واعجبا!! اور یہ کہاں لکھا ھے کہ ائمہ کے استنباط کردہ (نماز کے ارکان، شروط) وغیرہ کو مان لینے سے تقلید واجب ھو جاتی ھے یا تقلید کیے بغیر ان مسائل کو ماننا حرام ھے۔

(سسر کا میسج)

غیر مقلد چونکہ نفس کے مقلد ھوتے ھیں، لہٰذا قرآن وحدیث کو صرف اتنا ھی مانتے ھیں جتنی اجازت انکا نفس دے..... جو بات انکی خواھش نفس کے خلاف ھو، ھر گز نھیں ماننگے چاھے وہ قرآن میں ھوں. یا حدیث میں... مثلا "قرآنی آیات .1. فان آمنو بمثل ما آمنتم. الخ. (البقرہ) .2... ویتبع غیر سبیل المؤمنیں اور... واولی الامر منکم. (النساء)... احادیث: اقتدوا بالذین

من بعدی ابی بکر و عمر. (ترمذی) اوران اللہ جعل الحق علی لسان عمر و قلبہ. (ابوداؤد) کیونکہ فائنل اتھارٹی ان کا اپنا نفس ھے. . . .
اسی لئے بہت سے غیر مقلد، مسعودی، چکڑالوی اور قادیانی ھوگ ئے (دحمانی).

(داماد کا میسج)

ھم غیر مقلد (اھلحدیث) نہ اپنے آپ کو ائمہ کرام سے علم و تفقہ میں زیادہ سمجھتے ھیں اور نہ ھی تقوی ورع اور دیانت و امانت میں (اعاذنا اللہ من ھذا الوھم) لیکن اس کے ساتھ ھم اس حقیقت سے انکار بھی نھیں کرتے کہ امام ابو حنیفہ رح کوئ محدث نہ تھے بلکہ وہ صرف فقیہ تھے اور ان کے دور میں احادیث کی جمع و تدوین کا کام ابھی ابتدائ مرحلہ میں تھا (انکے دور میں ابھی صحاح ستہ کی تدوین بھی نہی ھوئ تھی) اس لیے بہت بڑا ذخیرہ احادیث ان تک نھیں پہنچ سکا تو جن مسائل میں ان تک حدیث نہیں پہنچی تھی ان مسائل میں انھوں نے قیاس کے ذریعے اجتہاد کیا اور کچھ مسائل میں ان تک وہ احادیث پہنچیں جن سے مسئلہ کا صرف ایک پہلو ھی اجاگر ھوتا تھا (مثلا دو نمازیں جمع کرنے سے ممانعت والی حدیث) تو اس سے امام صاحب نے سفر میں بھی منع سمجھا اور جو احادیث جمع بین الصلوتین فی السفر والی ان تک پہنچیں ان سے انھوں نے جمع صوری سمجھا کیونکہ ان میں صراحت نہیں تھی تو اسلیے انہوں نے جمع حقیقی کو سفر میں بھی ناجائز سمجھا (حالانکہ جمع حقیقی پر متعدد صحیح احادیث بالصراحت موجود ھیں کہ آپ صل اور صحابہ کرام رض نے سفر میں جمع حقیقی کیں) اب امام صاحب تو اس مسئلہ میں حدیث نہ پہنچنے کی وجہ سے عنداللہ معذور ھیں اب ان کے مقلدین (غیر اھلحدیث) آپ صل کی صحیح حدیث کا انکار کرنے اور ایک امتی کے قول کو آپ صل کے قول و عمل پر ترجیح دینے پر عنداللہ کیا عذر پیش کریں گے (حالانکہ جان بوجھ کر ایسا کرنے والے کا ایمان جاتا رھتا ھے)

(داماد کا میسج)

بعض مسائل میں ائمہ سے صریح اجتہادی غلطی ھوئ (مثلا امام ابو حنیفہ رح سے مدت رضاعت (اڑھائ سال) میں اور امام شافعی رح سے صید البحر میں) اب ان مسائل میں اگر انکی تقلید کی جائے تو اول میں بچے کو حرام دودھ پلانے کی اجازت دینی پڑے گی (کیونکہ قرآن میں صراحتا مدت رضاعت کی تکمیل 2 سال ھے، کا حکم موجود ھے) ثانی میں حرام جانور مثلا مینڈک، کچھوا، کیکڑا

کھانے کو جائز سمجھنا پڑے گا، اب فیصلہ آپ خود فرمائیں کہ ان مسائل میں آپ قرآن وحدیث کے حکم کو مانیں گے یا امام کی تقلید کریں گے ؟؟؟

ھمارا موقف کہ آپ تقلید ضرور کریں اجتہادی مسائل میں لیکن اگر انکا کوئ قول قرآن وحدیث سے ٹکرائے تو اسے چھوڑ دیں اور اسی بات کا حکم ھمیں ھمارے رب نے دیا ھے (یاآیھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الأمر منکم فأن تنازعتم فی شیئ فردوہ الی للہ والرسول الخ) (فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ ۔۔۔ الخ)

(سسر کا میسج)

پانی میں مدھانی نہ چلائیں . پہلے میرے سوال کا جواب دیں ..... آئمہ سے غلطیاں ھوئیں ...... مگر ...... کسی غیر مقلد سے کبھی کوئ غلطی ھوئ نہ آئندہ ھونے کا امکان ھے .... ذالک ھو الضلل البعید.

دار الافتاء

(سسر کا میسج)

پہلے آپ اس بات کا جواب دیں کہ : غیر مقلد مذکورہ آیات واحادیث (جن کا میں نے حوالہ دیا) کو کیوں نھیں مانتے ؟؟؟

(داماد کا میسج)

آپ ماشاء للہ عالم دین ھیں آپ کو اپنے حنفی مقلد، بھائیوں (جہالت کے علمبر دار رضا خانیوں) کی طرح الزام تراشی والی غیر علمی گفتگو زیب نہیں دیتی ھم الحمد للہ آپکی مذکورہ تمام آیات واحادیث کو نہ صرف مانتے ھیں بلکہ ھمارا ھر عمل قرآن وحدیث اور جمہور صحابہ کرام کے مسلک کے مطابق ھے اب اگر آپ اس بات سے انکاری ھیں اور آپ کا دعوی ھے کہ نھیں بلکہ ھم مقلدین احناف کا مسلک ھی قرآن وحدیث اور صحابہ کے مسلک کے مطابق ھے تو پھر (فأن تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللہ والرسول) کے تحت بیٹھ کر اپنے اختلافی مسائل کو قرآن وحدیث کے دلائل سے ثابت کرتے ھیں، شروع نماز سے کرتے ھیں ، کیونکہ نماز دین کا ستون ھے اور جس کی نماز (صحیح) نہیں اسکا کوئ دین نہیں، اسکے ساتھ 3 شرطیں یہ عائد کر لیتے ھیں "1" ھر فریق صدق دل سے اس بات کی نیت کرے کہ اس بحث کا مقصد صرف اور صرف حق تک پہنچنا ھے نہ کہ فریق مخالف کو مات

دینا یا نیچا دکھانا۔ اسکیلیے دونوں فریق بحث سے پہلے دو رکعات صلوۃ الحاجہ پڑھ کر تضرع کے ساتھ دعا مانگیں کہ (اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ الخ) (2) ضعیف، مجروح احادیث پیش کرینگے اور نہ ھی احادیث کو کھینچ تان کر انکے مدلولات سے ھٹ کر پیش کریں گے (3) بحث اسلامی اخلاق کے دائرہ میں رہ کر کریں گے دوران بحث بازاری زبان اور ایک دوسرے پر الزام تراشی سے اجتناب برتا جائے گا تاکہ رشتوں کا تقدس پامال نہ ھو۔

(سسر کا میسج)

پانی میں مدھانی

(داماد کا میسج)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

چچا جی چند گزارشات عرض کرنا چاہتا ہوں امید ہے کہ میری ان گزارشات کا برا نہیں منائیں گے میرے آخری میسج کے جواب میں آپ نے فرمایا ہے " پانی میں مدھانی " میں نے سمجھا شاید یہ ادھورا میسج آپ سے سہوا سینڈ ھو گیا ہے۔ میں دو دن تک اپ کے میسج کا انتظار کرتا رہا کہ شاید آپ میری اس گزارش کہ بیٹھ کر (فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللہ والرسول) کے تحت نماز کے اختلافی مسائل میں بحث کر لیتے ھیں لیکن آپ کی طرف سے دو دن تک اس پیشکش کا کوئی مثبت جواب نہ پا کر انتہائی افسوس ہوا۔

(داماد کا میسج)

چچا جی میری آپ سے دردمندانہ التماس ہے کہ آپ اگر ہمارے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہتے تو نہ بیٹھیں لیکن خدارا صرف ایک مرتبہ اللہ تعالی سے صدق دل سے صراط مستقیم کیلیے دعا مانگ کر، تقلید کی عینک ایک طرف رکھ کر، خود کو منصف کے منصب پر بٹھا کر رسول اللہ ص کا طریقہ نماز صرف اور صرف صحیح احادیث کی روشنی میں کتب احادیث سے ملاحظہ فرمائیں انشاء اللہ حق بالضرور واضح ھو جائے گا۔

(داماد کا میسج)

کیونکہ اللہ تعالی کا وعدہ ھے (والذین جاھدو فینا لنھدینھم سبلنا) لیکن ان لوگوں کو کبھی ھدایت نہیں ملتی جنہیں حق کی نہ طلب ھو اور نہ ھی حق کی جستجو ھو اور (ماوجدنا علیہ آباء نا) والا طرز عمل اختیار کریں یا آجکل (ماوجدنا علیہ اکابرنا) والا۔ چچاجی اللہ کے واسطے ایک مرتبہ ضرور یہ کام کریں وگرنہ کل روز قیامت ایسانہ ہو کہ ساری زندگی کی پڑھی نمازیں (اللہ نہ کرے) حقیقتاً "پانی میں مدھانی" والا معاملہ ھی نہ ثابت ھوں۔ اور نماز والا دفتر بالکل کورا نظر آئے۔

دار الافتاء

(سسر کا میسج)

پورا رمضان باجماعت آٹھ تراویح حضور سے ثابت نہ جمھور صحابہ سے لیکن اس میں ھے سھولت. ھماری دعوی دو اور دو پانچ ... جمھور صحابہ تابعین آئمہ اربعہ غلط ھو سکتے ھیں لیکن ھم نھیں کیونکہ ھم ھی فائنل اتھارٹی ھیں. قرآن وحدیث کا صحیح مفھوم ھمارے مسلک کے ھر انگوٹھا چھاپ کو بھی معلوم ھے. صحابہ تابعین آئمہ اربعہ سے غلطی ھو سکتی ھے مگر ھمارے کسی انگوٹھا چھاپ سے بھی نھیں. لہٰذا تراویح آٹھ رکعات ھی درست ھیں دو اور دو پانچ کی طرح.

(سسر کا میسج)

ھمارا فھم وعمل بالحدیث.....1. مرغی اور انڈے کی قربانی جائز ھے. (فتاوی ستاریہ ج.2. ص.27...2 کافر کا ذبیحہ حلال ھے. (دلیل الطالب: ص.142 از نواب صدیق حسن خان) 3. تمام نوروں اور انسان کا خون پاک ھے. (دلیل الطالب: ج4 .231) 4. حالت جنابت میں قرآن کریم کو ھاتھ لگانا جائز ھے. (ایضا" ص.252) 5. ایک بکری کی قربانی سب گھر والونکی طرف سے کافی ھے. (بدور الاھلہ. ص.241) 6. سجدہ تلاوت بغیر وضو جائز ھے. (فتاوی نذیریہ. ج.1. ص.571) 7. مرزائیونکی اقتدام

(داماد کا میسج)

چچاجی آپ میری مخلصانہ گزارش کہ (صرف ایک مرتبہ رسول اللہ ص کا طریقہ نماز صحیح احادیث میں سے دیکھ لیں) کا برامان
گئے اور اتنا طیش کہ "الامان والحفیظ" آپ کو تو علم ھے کہ حق بات پر طیش میں آنا یا حق کے سامنے اترانا متکبر لوگوں کا شیوہ ھے (
ولکن الکبر من بطر الحق وغمط الناس) اور یہ حدیث بھی ذھن میں رھے (لایجتمع فی قلب واحد "الکبر والایمان) اور اگر
آپکے ناراض ھونے کی وجہ مدھانی والی بات ھے تو وہ تو آپ کی اپنی بات تھی جو میں نے آپ کی طرف لوٹائی ھے۔ پھر بھی میں معا
فی چاھتا ھوں۔ باقی آپ نے جو علماء اھلحدیث کیطرف غلط منسوب فتاوی بھیجے ھیں انکی حقیقت کیا ھے اسکی وضاحت بعد میں
بعد میں کروں گا فی الحال میں امتحانات کی وجہ سے مصروف ھوں۔

دارالافتاء

(سسر کا میسج)

اے میرے اللہ، اے میرے خالق ومالک! میں تجھے گواہ بنا کر بقائمی ھوش وحواس یہ اعلان کرتا ھوں کہ تو اپنی ذات وصفات میں
وحدہ لاشریک ھے.... حضرت محمد تیرے سب سے برگزیدہ آخری نبی اور رسول ھیں. قرآن پاک تیری آخری لاریب کتاب
ھے. تمام آسمانی کتب وصحائف تمام انبیاء کرام، فرشتے، تقدیر، عالم برزخ، جنت، جھنم، روزجزا (علاوہ ازیں جس جس چیز کو
جسطرح تو نے ماننے کا حکم دیا ھے، اسے اسی طرح مانتا ھوں.... اے میرے مالک! میں اپنے ھر قسم کے گناھوں کا اعتراف کرتا
ھوں، ان پر نادم ھوں، ان سب سے سچی توبہ کرتا ھوں...... اے تواب، اے غفور ورحیم! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ
معاف فرما. آمین.... اے اللہ... تو گواہ رہ.... میں مشرکوں، بدعتیوں، رافضیوں، پرویزیوں، صحابہ کرام کو خطاکار، آئمہ اربعہ
اور ان کے پیروکاروں کو مشرک کہنے والوں اور تمام فرق باطلہ سے بیزاری کا اظہار کرتا ھوں.......... اللھم اشھد. اللھم
اشھد، اللھم اشھد.

(داماد کا میسج)

رفع الیدین ایک عظیم سنت

رفع الیدین کرنے کی درج ذیل 53 کتب میں (559) احادیث موجود ہیں

نوٹ: پہلے نام کتاب ہے پھر احادیث نمبر اور پھر بریکٹ میں اس کتاب کی حدیث ٹوٹل ہے !-

---

بخاری

۷۳۵ -۷۳۶ -۷۳۷ -۷۳۸ -۷۳۹

(+۵)

مسلم ۸۶۴-۸۶۲ -۸۶۴-۸۶۵-۸۹۶ + (۵)

ابی داود

۷۲۱ -۷۲۲ -۷۲۳ -۷۲۵ -۷۲۶ -۷۳۰ -۷۳۳ -۷۴۱ -۷۴۲ -۷۴۳ -۷۴۴ -۷۴۵ -۷۴۶ -۷۵۷ -۷۶۱

(+۱۵)

ترمذی ۲۵۵- ۳۰۴- ۳۴۲۳ + (۳)

نسائی ۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۹- ۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۹-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-
۱۱۰۲- ۱۱۴۳- ۱۱۴۴-۱۱۵۹-۱۱۸۱- ۱۱۸۲- ۱۲۶۳-۱۲۶۵ + (۲۴)

ابن ماجۃ ۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱- ۸۶۲- ۸۶۳- ۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۹۶۸-۱۰۶۱ + (۱۲)

دارمی ۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۹۶-۱۳۹۷ + (۸)

موطاامام مالک ۱۹۶- ۱۹۸-۲۰۱ + (۳)

دار الافتاء

صحیح ابن خزیمہ ۴۵۶-۴۵۷-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۹-۶۴۳-۶۷۷-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۷-۶۹۸-
۹۰۵+ (۱۶)

مُسند احمد ۷۱۷-۴۵۴۰-۴۵۷۴-۵۰۳۳-۵۰۳۴-۵۰۵۴-۵۰۸۱-۵۲۷۹-۵۷۶۲-۵۸۴۳-۶۱۶۳-۶۱۶۴-۶۱۷۵-
۶۳۲۸-۶۳۴۵-۹۶۰۸-۱۴۳۳۰-۱۵۰۰۰-۱۵۶۰۴-۱۸۸۴۸-۱۸۸۵۰-۱۸۸۵۲-۱۸۸۵۳-۱۸۸۵۵-۱۸۸۵۸-۱۸۸۶۱-
۱۸۸۶۶-۱۸۸۷۰-۱۸۸۷۱-۱۸۸۷۶-۱۸۸۷۷-۲۰۸۳۱-۲۰۵۳۵-۲۰۵۳۶-۲۰۵۳۷-۲۳۵۹۹+ (۳۶)

دار قطنی ۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۳-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-
۱۱۳۸-۱۱۴۵-۱۱۴۸+ (۲۰)

مُسند شافعی ۱/۳۵-۱/۲۱۲

) ۲+ (

مُسند ابی داود الطیالسی

۱۱۱۳ -۱۱۱۴ -۱۳۴۹ + (۳)

مصنف عبد الرزاق

۲۵۱۷ -۲۵۱۸ -۲۵۱۹ -۲۵۲۱ -۲۵۲۲ -۲۵۲۳ -۲۵۲۴ -۲۵۲۵ -۲۵۲۷ -۲۵۲۶ -۲۵۲۰ + (۱۱)

مُسند الحمیدی ۶۲۶-۶۲۷-۹۰۹ + (۳)

مُسند احمد مخرجا ۷۱۷-۶۱۷۵ + (۲)

مستخرج ابی عوانۃ ۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۶-۱۵۷۲+ (۱۱)

السنن الکبریٰ للنسائی

۶۷۶ -۶۷۷ -۶۷۸ -۶۷۹ -۹۵۲ -۹۵۳ -۹۵۴ -۹۵۶ -۹۵۷ -۹۶۵ -۹۵۹ -۱۱۰۶ -۱۱۸۷ -۱۱۸۹ -۶۵۰ -
۶۹۳ -۷۴۳ -۷۵۰ -۶۴۷ -۶۴۶ -۶۴۸ -۱۰۹۸ -۱۰۹۹ + (۲۳)

دار الافتاء

مُسند البزار البحر الزخار

۴۴۸۵- ۴۴۸۸- ۴۴۸۹- ۵۷۴۲- ۶۰۰۲- ۳۷۱۱- ۶۰۰۴- ۱۶۰۸- ۳۷۱۲ + (۹)

سُنن الکبریٰ للبیہقی

۲۳۰۱- ۲۳۰۲- ۲۳۰۳- ۲۳۰۴- ۲۳۰۷- ۲۳۱۰- ۲۳۱۲- ۲۳۱۳- ۲۳۱۴- ۲۳۱۵- ۲۳۲۳- ۲۵۰۱- ۲۵۰۳-
۲۶۰۴- ۲۵۰۶- ۲۵۰۷- ۲۵۰۹- ۲۵۱۰- ۲۵۱۲- ۲۵۱۳- ۲۵۱۵- ۲۵۱۶- ۲۵۱۷- ۲۵۱۸- ۲۵۱۹- ۲۵۲۲-
۲۵۳۰- ۲۵۳۳- ۲۵۳۵- ۲۵۳۶- ۲۵۳۸- ۲۵۴۱- ۲۶۰۴- ۲۶۲۹- ۲۶۴۲- ۲۶۴۴- ۲۶۹۱- ۲۷۸۴-
۲۸۱۴- ۲۸۱۵- ۲۸۱۶- ۲۸۱۷- ۶۱۸۸ + (۴۳)

ال-منتقی یا بن جارود

۱۷۷- ۱۷۸- ۱۹۲- ۲۰۸ + (۴)

صحیح ابن حبان محققا

۱۸۶۱- ۱۸۶۲- ۱۸۶۴- ۱۸۶۵- ۱۸۶۸- ۱۹۴۵- ۱۸۷۲- ۱۸۷۳- ۱۸۷۷- ۱۸۷۸ + (۱۰)

ال-معجم الاوسط طبرانی

۱۸۰۱- ۲۹۴۱- ۶۴۶۴ + (۳)

ال-معجم الکبیر للطبرانی

۱۳۱۱۲- ۱۳۲۳۱- ۱۳۲۴۲- ۶۲۵- ۶۲۶- ۶۲۷- ۶۲۸- ۶۲۹- ۶۳۰- ۶۳۱- ۱۳۹- ۱۰- ۲۷- ۶۰- ۶۱- ۷۷-
۷۹- ۸۰- ۸۱- ۸۲- ۸۴- ۸۶- ۸۹- ۹۰- ۱۰۳- ۱۰۴- ۱۱۸- ۸۵ + (۲۸)

سُنن الصغیر للبیہقی ۳۶۲-۳۶۶-۳۶۸-۴۰۶-۴۰۸ + (۵)

معرفۃ السنن والآثار ۲۹۴۵-۳۲۱۹-۳۲۲۱-۳۲۲۷-۳۲۲۹-۳۲۳۲-۳۲۳۴-۳۲۴۰-۳۲۴۲-۳۲۴۳-۳۲۴۵-۳۲۴۷-
۳۲۵۲-۳۲۵۶-۳۳۶۱-۳۳۶۲ + (۱۶)

معجم ابن عساکر ۱۰۷-۴۱۱-۱۰۲۱-۱۲۰۱-۱۵۷۲ + (۵)

ال- معجم الصحابۃ للبغوی

۲۰۶۴ -۲۰۶۵ + (۲)

عون ال-معبود ۷۲۲- ۷۲۳- ۷۴۳- ۷۴۴- ۷۴۵- ۷۵۲ + (۶)

الثقات لِابن حبان

۱۱۷۷۶ -۱۴۷۹۹ + (۲)

صحیح ابن حبان مخرجا

۱۸۶۰ -۱۸۶۱ -۱۸۶۲ -۱۸۶۳ -۱۸۶۴ -۱۸۶۵ -۱۸۶۶ -۱۸۶۷ -۱۸۶۸ -۱۸۶۹ -۱۸۷۰ -۱۸۷۱ -۱۸۷۳ -۱۸۷۴ -
۱۸۷۷ -۱۹۴۵ + (۱۶)

ال- محلّٰی باالأثار

۳/ ۴ - ۳/ ۵ - ۳/ ۶ - ۳/ ۸ - ۳/ ۹ - ۳/ ۱۰ - ۳/ ۲۹ - ۳/ ۴۱ - ۳/ ۳۵۱ - ۲/ ۲۶۴ - ۲/ ۲۹۱ + (۱۱)

موطامالک روایۃ محمد بن حسن شیبانی۹۹-۱۰۰-۱۰۷ + (۳)

مصنف ابن اِبی شیبۃ

۲۴۲۷ -۲۴۲۸ -۲۴...

(داماد کا میسج)

آپ رفع الیدین پر چاھے ھزار حدیثیں لے آو لیکن ھم پھر بھی اندھے، بہرے، دولو شاہ اور لکیر کے فقیر بنے رھیں گے، کیونکہ ھمارا دعوی ھے (2+1=1) اللہ، رسول + امام اعظم = صرف اور صرف امام۔ اور امام کی تقلید کیونکہ فائنل اتھارٹی امام کی ذات ھے (یھی تو مقلدین کا شرک ھے) اتخذوا احبارھم ورھبانھم اربابا من دون اللہ۔ کی تفسیر ذرا بخاری شریف میں سے

پڑھیں ! جھنم جانا قبول کر لیں گے لیکن حدیث شریف اٹھا کر نہیں پڑھیں گے کیونکہ ھم تو مقلد ھیں حدیث پڑھتے ھوئے ھمیں گلگھوٹو پڑتا ھے۔ (انا برء آء منکم ومما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم)

(داماد کا میسج)

میں اللہ تعالی کو حاضر و ناظر جان کر اور اسے گواہ بنا کر حلفیہ طور پر یہ وضاحت کر رھا ھوں کہ میں نے اپنی کسی تحریر میں اور نہ ھی اشارتا و کنایتا کسی صحابی یا تابعی، تبع تابعی کو نہ ھی ائمہ میں سے کسی امام کو بالواسطہ یا بلاواسطہ ، مشرک ، جہنمی نھیں کہا اور نہ ھی میں ایسا کرنے کا سوچ سکتا ھوں، یہ مجھ پر صریح تہمت اور بہتان ھے اگر میں ایسا کرنے کا صرف قصد بھی کروں تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ھو۔ اے اللہ تو دلوں کے حالات سے خوب واقف ھے۔ یا اللہ ! تو تہمت اور لگانے والوں کے دلوں سے بھی خوب واقف ھے۔ ھم میں سے جو بھی مجرم ھے یا اللہ اس پر اپنا قہر و غضب نازل فرما۔ اور اس کی رسی دراز مت کر، اسے جلد ھی اپنی پکڑ میں لے لے۔ (آمین یارب العالمین)

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

منسلکہ تحریر میں آپ کے والد اور شوہر کے درمیان ہونے والے مکالمہ کا جو حصہ آپ نے ہمیں بھیجا ہے، اس میں آپ کے شوہر کی لکھی ہوئی باتوں میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جارہی کہ جس سے انہیں دائرہ اسلام سے خارج کہا جاسکے، لہٰذا آپ کا نکاح ابھی بھی برقرار ہے اور آپ کے والد کا آپ کو اپنے شوہر کے پاس جانے سے روکنا درست نہیں، اور ان دونوں حضرات کو ایسے بحث ومباحثہ سے احتراز کرنا لازم ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ

02/ جنوری/ 2019

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۵/۲۰۳۹
مورخہ ۱۴۴۰/۴/۲۶ھ
۲۰۱۹/۱/۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۶/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ

03/ جنوری/ 2019

مفتی

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ